رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ

الفضل

قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳	مورخہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ	یوم جمعہ	مطابق ۷ فروری	سنہ ۱۹۳۶ء	نمبر ۱۸۳

دشمن کی بڑھتی ہوئی شرارتوں کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کا فرض

ایک لاکھ ریزرو فنڈ قائم کرنے کی تحریک کو کامیاب بنانے کی ضرورت

جیسا کہ گزشتہ پرچہ میں ڈکٹیٹر احرار کے اپنے بیان سے بتایا گیا ہے۔ احرار پر خوب اچھی طرح واضح ہو چکا ہے۔ کہ ان کے لئے جماعت احمدیہ کا مقابلہ کرنا۔ اور اس پر غالب آنا خالہ جی کا گھر نہیں۔ نیز جماعت احمدیہ نے محض خدا تعالےٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے اس موقعہ پر جس پامردی اور قربانی و ایثار کا ثبوت دیا ہے۔ وہ احرار کے لئے ایسا حیران کن ہے کہ وہ سمجھ ہی نہیں سکتے۔ ان کی گتھیاں توڑنے کے لئے جماعت احمدیہ جو کچھ کر رہی ہے۔ وہ بطور خود کر رہی ہے۔ بلکہ وہ یقین رکھتے اور اس کا اعلان کر رہے ہیں۔ کہ:۔ "دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں اس کی پشت پر ہیں" اور یہ کہ "اس کے پاس زر اور زور سب کچھ ہے" اس کا نتیجہ یہ رونما ہو رہا ہے۔ کہ بالفاظ چودہری افضل حق "دشمن جب مقابلہ سے عاجز آ جاتا ہے۔ تو جھوٹے پروپاگنڈا پر اتر آتا ہے" احرار ایک طرف تو جماعت احمدیہ کے خلاف پہلے سے بھی زیادہ جھوٹا پراپیگنڈا کرنے میں مصروف ہیں۔ جیسا کہ ان سراسر جھوٹی اور مفتریانہ تحریروں سے ظاہر ہے۔ جو جماعت احمدیہ کے بزرگوں اور سرکردہ اصحاب کے متعلق شائع کی جا رہی ہیں۔ اور دوسری طرف ایذا رسانیوں۔ فتنہ پردازیوں اور ستم شعاریوں میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ حکام جنہوں نے اپنی خاص اغراض کے ماتحت احرار کو آلۂ کار بنا رکھا ہے۔ اور جو شروع سے ان کی پیٹھ ٹھونکتے چلے آ رہے ہیں انہوں نے سابقہ ناکامیوں سے جل بھن کر از سر نو اپنی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں:۔

انہی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک گزشتہ خطبہ میں جماعت کے مخلصین اور ایثار پیشہ اصحاب کو مخاطب کر کے فرما چکے ہیں۔ کہ

"ابھی خطرہ کچھ کم نہیں ہوا۔ صرف اس نے اپنی شکل بدل لی ہے۔ ورنہ خطرہ پہلے سے بڑھ گیا ہے۔ میں اس کی تفصیلات ابھی نہیں بتا سکتا۔ مگر یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ خطرہ پہلے سے زیادہ ہو گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے بھی اور احرار کی طرف سے بھی۔ جب انہوں نے سمجھ لیا۔ کہ یہ قوم بے وقوف نہیں۔ کہ یونہی آسانی سے اسے پکڑا جا سکے۔ تو ان کے حملہ نے اب عقلمندانہ شکل اختیار کر لی ہے"

اس کے ساتھ ہی غیرت و حمیت کے جذبات کو پوری طرح بیدار کرنے کے لئے یہ بھی بتا چکے ہیں۔ کہ:۔

"زندہ قومیں غیرت مند ہوتی ہیں۔ وہ دنیا سے کوڑے نہیں کھاتیں۔ اور اگر ایک بار کھا لیں۔ تو اس وقت تک دم نہیں لیتیں جب تک اس فعل کو آئندہ کے لئے ناممکن نہ بنا دیں تمہیں بھی اس وقت ایک کوڑا لگا ہے۔ حکومت کی طرف سے بھی۔ اور رعایا کی طرف سے بھی۔ اگر تم میں غیرت کا ایک شمہ بھی باقی ہے۔ تو جب تک تمہاری جان میں جان ہے۔ اور تمہارے جسم میں سانس چلتا ہے۔ تمہیں یہ کوڑا نہیں بھولنا چاہیئے۔ جب تک اتنی طاقت نہ حاصل کر لو۔ کہ نہ آئندہ تمہیں حکومت کوڑا مار سکے۔ اور نہ رعایا میں سے کوئی تمہیں کوڑا مار سکے"

اس مقصد اور مدعا کو حاصل کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو پروگرام تجویز فرمایا ہے۔ وہ تحریک جدید کے نام سے موسوم ہے اس کی ہر ایک شق اتنی ضروری۔ اور اتنی اہم ہے۔ کہ اسے نظر انداز کرنا تو الگ رہا۔ اس کے متعلق معمولی سی کوتاہی بھی سخت نقصان رساں ہو سکتی ہے:۔

پس وہ مخلصین جماعت جنہوں نے بیعت کر کے اپنی جان و مال خدا تعالےٰ کی راہ میں دے رکھی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ تحریک جدید کے تمام مطالبات پر اس دوسرے سال میں پہلے سے بھی زیادہ سرگرمی کے ساتھ عمل کریں۔ تا کہ دشمن کی طرف سے خطرہ میں جس قدر اضافہ ہوا ہے۔ اس کا پوری جوانمردی۔ اور استقلال سے مقابلہ کیا جا سکے۔ اور خاص کر تحریک جدید کے مالی مطالبہ کی طرف خصوصیت سے توجہ مبذول کی جائے۔ کیونکہ دشمن کے حملہ کو روکنے یا اس پر حملہ کرنے کے لئے سب سے پہلی۔ اور سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے۔ کہ مالی مشکلات سد راہ نہ ہوں:۔

یہ خدا تعالےٰ کا خاص فضل ہے۔ کہ اس نے جماعت احمدیہ کو گزشتہ سال مالی قربانی کا شاندار نمونہ پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جس قدر رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ اس سے چار گنا سے بھی زیادہ پیش کر دی۔ اور امید ہے۔ سال رواں میں جماعت اور زیادہ اخلاص کا ثبوت دے گی۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سندھ میں

محمود آباد اور نواب شاہ میں تقریریں

گیارہ اصحاب نے بیعت کی اور ایک عیسائی خاندان نے اسلام قبول کیا

(رپورٹر الفضل کا تار)

نواب شاہ ۱۷ فروری۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سوموار ۱۳ فروری کو محمود آباد میں نواب عبداللہ خان صاحب کے فارم میں رونق افروز رہے۔ حضور نے وہاں ایک مختصر ایمان افروز تقریر فرمائی۔ سات اشخاص نے بیعت کی۔ اور ایک عیسائی خاندان اسلام میں داخل ہوا۔ منگل کی صبح کو حضور واپس نواب شاہ تشریف لے آئے۔ جہاں سندھ کے مختلف مقامات سے ایک سو کے قریب احمدی احباب پہونچے ہوئے تھے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس مجمع میں ایک گھنٹہ سے زائد تقریر فرمائی۔ حضور نے سامعین کو مخاطب کر کے فرمایا۔ آپ وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ آپ کو چاہئیے کہ احمدیت کا سب سے اعلیٰ نمونہ بنیں۔ اور نہ صرف احمدیت کا کامل نمونہ بنیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو دوسروں تک پہونچانے میں بھی سبقت لے جائیں۔

اس موقعہ پر چار افراد نے بیعت کی۔ حضور نے شام کو احمدی خواتین کے ایک چھوٹے سے مجمع میں تقریر فرمائی۔ آج حضور گورنمنٹ فارم دیکھنے کے لئے سکرانڈ تشریف لے گئے۔ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

مگر اسی سلسلہ میں ایک امر خاص طور پر قابل توجہ ہے۔ اور وہ "مستقل ریزرو فنڈ" کا قیام ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اس کے متعلق خصوصیت سے ارشاد فرما چکے۔ اور اس کی اہمیت وضاحت کے ساتھ ظاہر کر چکے ہیں۔ اس بارے میں حضور کے یہ الفاظ ہر وقت ہر احمدی کے کانوں میں گونجتے رہنے چاہئیں۔ کہ "اگر آج تنگ مالی حالت کا اس رنگ میں انتظام کیا جاتا کہ مستقل اخراجات مستقل آمدنی سے ہوتے۔ تو ہم ہندوستان میں اس قدر عظیم الشان تغیر پیدا کر سکتے تھے۔ کہ جس کا بیسواں بلکہ سینکڑواں حصہ بھی اب تک نہیں کر سکے"۔ پس جو چیز عظیم الشان تغیر پیدا کرنے میں اس قدر دخل رکھتی ہے۔ اس کا جلد سے جلد مہیا ہو جانا نہایت ضروری ہے۔ ریزرو فنڈ کے لئے تحریک جدید کی گذشتہ سال اور سال رواں کی آمد میں سے کم از کم ایک لاکھ روپیہ علیحدہ کرنے کا حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ احباب تحریک جدید کے وعدوں کی باقاعدہ ادائگی کا پورا پورا انتظام کریں۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ اس فنڈ کو قائم کرنے میں امداد دیں۔

چونکہ دشمنوں کی مخالفانہ کوششیں اور ان کی شرارتیں پہلے سے بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے انکے مقابلہ کے لئے ہمیں بھی پہلے سے زیادہ سرگرمی سے کام لینا چاہئیے۔ اگر شیطان کے چیلے اپنی شرارتوں میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ تو رحمان کے بندے کیوں قربانی اور ایثار میں آگے قدم نہ بڑھائیں۔

ہمیں امید ہے کہ ہر ایک احمدی اپنی ذمہ داری کو پوری طرح محسوس کرتا ہوا اپنے لئے یہ فخر اور سعادت کا موجب سمجھیگا۔ کہ اس نے پہلے سے بڑھ کر خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی پیش کی ہے۔ اور جب ہر احمدی کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ تو پھر کوئی مشکل سے مشکل مرحلہ طے کرنا ہمارے لئے کچھ بھی مشکل نہ رہے گا۔

مجسٹریٹ علاقہ کے حکم کی نقل حاصل کرنے میں تعویق

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ نے ریتی چھلہ کے احاطہ کے متعلق ۱۳ جنوری کو مختار صدر انجمن احمدیہ کو یہ نوٹس دیا۔ کہ احاطہ کے جو دروازے تار سے بند ہیں۔ انہیں فوراً کھول دیا جائے۔ اور جو اینٹوں سے بند ہیں۔ انہیں ایک ہفتہ کے اندر اندر کھول دیا جائے۔ حالانکہ اسی احاطہ کے متعلق مقدمہ ان کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ یکم فروری کو مختار صدر انجمن کی طرف سے صاحب موصوف کے ۳۱ جنوری کے حکم کے خلاف ان کی عدالت میں درخواست دی گئی۔ جسے انہوں نے نامنظور کر دیا۔ ۲ فروری کو اتوار کی وجہ سے چھٹی تھی۔ ۳ فروری کو گورداسپور پہنچ کر عدالت علاقہ مجسٹریٹ کے احکام ۳۱ جنوری اور ۲ فروری کی نقل حاصل کرنے کے لئے ارجنٹ درخواست داخل کی گئی۔ اور افسر مجاز کا حکم حاصل کر کے ڈپٹی مجسٹریٹ صاحب علاقہ کو بٹالہ میں لا کر دیا گیا۔ اور کہا گیا۔ کہ اگر کوئی آدمی گورداسپور مسل پہونچانے کے لئے بھیجا جائے۔ تو اس کا کرایہ بھی ادا کر دیا جائے گا۔ مگر اس کا جواب یہ ملا۔ کہ مسل اپنے طریق کے مطابق بھیجی جائے گی۔ دوسرے روز ۴ فروری کو یہ سمجھ کر کہ مسل گورداسپور پہونچ چکی ہوگی۔ مختار صدر انجمن احمدیہ گورداسپور نقول لینے کے لئے گئے۔ اور وہاں جا کر پتہ لگایا۔ تو معلوم ہوا کہ مسل ابھی تک نہیں پہونچی۔ اس پر مجسٹریٹ صاحب علاقہ کی عدالت میں گورداسپور سے واپس ہو کر مسل کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو پتہ لگا مسل ابھی تک بھیجی ہی نہیں گئی۔

چونکہ مجسٹریٹ صاحب علاقہ کے ۳۱ جنوری کے جاری کردہ حکم میں ایک ہفتہ کی مہلت دی گئی تھی۔ اور اس فیصلہ کی نقل حاصل کر کے اس کے خلاف اپیل کرنا تھی۔ اس لئے اس کی نقل جلد سے جلد حاصل ہو جانا ضروری تھی۔ جس کے لئے انتہائی کوشش کی گئی۔ مگر اس میں اس طرح تعویق پیدا ہوئی۔ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) چوہدری رحمت اللہ صاحب آف جنگ کے لئے دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ نیز خاکسار چند ایک مشکلات میں مبتلا ہے۔ ان سے رہائی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔ (عطا محمد کاٹھگڑھ ضلع ہوشیارپور) ۲۔ خاکسار عنقریب ایک امتحان میں شامل ہونے والا ہے۔ احباب اس میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (خاکسار محمد عبداللہ زخستی کلکر کہار) ۳۔ خاکسار کی دینی و دنیوی ترقی کے لئے دعا فرمائیں (خاکسار عبدالکریم قادیان)

احمدی مجاہدین کی بیرونی ممالک کو روانگی

وطن کی یاد بھلا کر مہاجرین گئے / مؤلفین گئے کچھ مصنفین گئے
مجاہدین دلاور جہاد کرنے کو / کمر سے باندھ کے شمشیر علم دین گئے
جو ملک دین کی تعلیم سے تھے بے بہرہ / انہیں پڑھانے ہمارے معلمین گئے
مسیح وقت کے مکتب کے فارغ التحصیل / مریض ملکوں کی جانب معالجین گئے
مناظرین گئے۔ کچھ مباحثین گئے / بوقت بحث بھی پائے مگر متین گئے
اٹھائے تیغ دلائل گئے ہیں لنڈن کو / وہ جن پہ دشنہ اٹھا جب فلاسطین گئے
چھپے جو شرق میں نکلے سپہر مغرب پر / طلوع شمس کی صورت جلال دین گئے
وہ جسکے کیڑوں سے ڈھونڈھیں گے بادشہ برکت / اسی بشیر کے بھیجے مبشرین گئے
اسی نذیر کی تبلیغ کو اٹھائے ہوئے / کنارہ ہائے زمیں تک مبلغین گئے
عرب کی خاک سے کچھ بادیہ نشین گئے / زمین ہند سے کچھ قادیاں گزین گئے
وہ جس کی بعثت اولیٰ میں اولین گئے / اسی کی بعثت اخریٰ میں آخرین گئے
نظر میں غیر کی ہرچند کمترین گئے / لئے دلوں میں تمنائے بہترین گئے
ہر اک مقام پہ ناکام و نامراد رہے / مخالف ایسوں کے۔ جتنے مخالفین گئے
گئے وہ قیصر و کسریٰ گئے کر و فر برباد / یتیم مکہ کے جب بوریا نشین گئے
گئے جدھر بھی۔ جہاں بھی۔ گئے خوش و خرم / کوئی بتائے اگر ہم کہیں حزین گئے
نگہ میں اپنی گل تر بھی خار خشک ہوا / ریاض دہر سے جب سے گلاب دین[۱] گئے

حسن کی نظم۔ مسافر مقیم سن سن کر / ہر ایک شعر پہ کہتے صد آفرین گئے

[۱] والد مرحوم

حسن رہتاسی

الفضل کا ہفتہ واری مکتوب جاپان

جاپان کی سیاسیاتِ حاضرہ

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

مانچوکو اور شمالی چین میں جاپان کے مفادات

کوبے ۱۶۔ جنوری (بذریعہ ہوائی ڈاک) لفٹیننٹ کرنیل اکیرا موتو کو جن کا تعلق جنرل سٹاف آفس کے ملٹری افیرز سیکشن سے ہے۔ مانچوکو اور شمالی چین کے دورہ پر بھیجا گیا تھا۔ کہ وہاں کے حالات کا تبصور مطالعہ کریں خصوصاً اس نقطۂ نگاہ سے کہ ان علاقوں میں جو جاپانی افواج رکھی جاتی ہیں۔ ان میں آیا کسی کمی بیشی کی ضرورت ہے۔ یا نہیں۔ انہوں نے اس دورہ سے واپسی پر رپورٹ پیش کر دی ہے۔ اس رپورٹ کا لب لباب یہ ہے کہ جاپانی جان و مال اور دیگر قسم کے حقوق و فوائد کی کما حقہٗ حفاظت کے پیشِ نظر یہ اشد ضروری ہے۔ کہ جاپانی فوجی طاقت میں جس قدر جلد ہو سکے۔ اضافہ کیا جائے۔ مگر ساتھ ہی رپورٹ میں واضح طور پر یہ بھی لکھا ہے۔ کہ اس زیادتی کی مقدار اور اس کے وقت کے تعین کرنے وقت اس امر کو ملحوظ رکھنا اور اس پر پورا غور و خوض کرنا ضروری ہے۔ کہ جاپان کے اس فعل کا بین الاقوامی تعلقات پر کیا اثر پڑے گا۔ یا یوں بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ مجوزہ زیادتی کی مقدار اور وقت تعین کرنے میں بین الاقوامی تعلقات کی حالت کو پیش نظر رکھا جائے:۔

شرقی ہوپی آٹونومس حکومت کے متعلق اس رپورٹ میں مذکور ہے۔ کہ یہ نوزائیدہ حکومت چین کی مرکزی حکومت کے تصرف سے مکمل طور پر آزاد ہے۔ اور یہ کہ اس علاقہ کے باشندے مطمئن اور خوش ہیں۔ رپورٹ اس رائے کا بھی اظہار کرتی ہے۔ کہ شرقی ہوپی آٹونومس حکومت اور ہوپی و چہار پولیٹیکل کمیٹی کو آپس میں ملا دینا مفید ہوگا۔ اور اس علاقہ کے لوگوں کی فلاح و بہبودی کو مدنظر رکھتے ہوئے جاپان کو چاہیئے۔ کہ ان دونوں حکومتوں کو آپس میں ملحق ہو جانے میں مدد دے۔ اور ان کی راہبری کرے:۔

تھوڑا عرصہ ہوا۔ جنرل سنگ حاکم اعلےٰ علاقہ ہوپی و چہار کے بعض سپاہیوں سے جاپان کے خلاف حرکات سرزد ہوئی تھیں۔ ان کے متعلق کرنیل اکیرا موتو کا خیال ہے۔ کہ وہ ان سپاہیوں کی جہالت اور لاعلمی کی وجہ سے سرزد ہوئیں۔ اور یہ کہ ان سے یہ نتیجہ نہ نکالنا چاہیئے۔ کہ جنرل خود بھی جاپان کے خلاف ہیں:۔

چونکہ رپورٹ میں اس امر پر زور دیا گیا ہے، کہ فوجی طاقت میں اضافہ کے سوال کا جلد فیصلہ کر دینا چاہیئے۔ اور چونکہ جنرل سٹاف آفس اور وزارت جنگ مدت پہلے سے چین میں مقیم جاپانی افواج کی طاقت میں اضافہ کی ضرورت کو محسوس کر رہے تھے۔ اس لئے یہ قرین قیاس ہے۔ یہ اضافہ جلد عمل میں آ جائے گا:۔

دوستانہ عہد و پیمان

حکومتِ مانچوکو کے نائب وزیر خارجہ۔ اور ین جو کنگ حاکم اعلےٰ شرقی ہوپی کے ایک نمائندے کے درمیان ان دونوں حکومتوں میں دوستانہ معاہدہ کی تجویز زیر بحث تھی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اس معاہدہ کا نفس مضمون طے ہو چکا ہے۔ اور توقع ہے کہ معاہدہ کو باقاعدہ صورت اور الفاظ میں ڈھال کر عنقریب اس پر دستخط ہو جائیں گے بیان کیا گیا ہے۔ کہ معاہدہ میں ایک درجن سے زائد شقیں ہوں گی۔ معاہدہ کے نفس مضمون کے متعلق ابھی کوئی تفصیلی اطلاع شائع نہیں ہوئی:۔

حکومت مانچوکو کے نائب وزیر خارجہ نے جنرل سنگ حاکم اعلےٰ علاقہ ہوپی اور چہار سے بھی ملاقات کی۔ نائب وزیر کی ان مصروفیات کا مقصد یہ ہے۔ کہ مانچوکو، شرقی ہوپی۔ اور ہوپی چہار کی حکومتوں میں تعاون کی طرح ڈالی جائے:۔

چینی طلباء کی شورش

یہ شورش تاحال پوری طرح دور نہیں ہوئی۔ ۸۔ جنوری کو ٹینکنگ یونیورسٹی میں ایک واقعہ ہوا۔ جس سے طلباء کے جذبات کا پتہ لگتا ہے۔ حکومت کے بعض سپاہیوں نے دیکھا۔ کہ یونیورسٹی کی دیواروں پر جاپان کے خلاف پوسٹر چسپاں ہیں۔ سپاہیوں نے یہ پوسٹر اتارنے چاہے۔ طلباء نے مزاحمت کی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بعض سپاہیوں کو کھینچا کھینچی میں چوٹیں آئیں۔ بعدہٗ سپاہیوں کو جب کمک پہونچ گئی۔ تو انہوں نے یونیورسٹی کا محاصرہ کر لیا۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ مجرم طلباء ان کے حوالے کئے جائیں۔ صورتِ حالات نازک ہو گئی۔ مگر خیر گزری۔ کہ یونیورسٹی کی فیکلٹی کے ارکان کے بیچ میں پڑ جانے سے معاملہ رفع دفع ہو گیا:۔

اس سلسلہ میں یہ بیان کر دینا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ جنرل چیانگ نے ۱۵۔ جنوری کو اپنے وعدہ کے مطابق طلباء اور پروفیسروں کے نمائندوں سے ملاقات کرنا تھی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اس دن پروفیسروں نے تو نمائندے بھیج دیئے۔ مگر طلباء نے اپنا کوئی نمائندہ نہیں بھیجا۔ سوائے ایک یونیورسٹی کے جس نے ایک طالب علم بھیجا:۔

بیرونی منگولیا اور روس میں خفیہ معاہدہ

سنکنگ سے آنے والی ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بیرونی منگولیا کے وزیر اعظم کے (جو روس گئے ہوئے تھے) اور حکومتِ روس کے درمیان ایک خفیہ سمجھوتہ ہوا ہے جو مندرجہ ذیل امور پر مشتمل بیان کیا جاتا ہے:۔

۱۔ بیرونی منگولیا میں روسی فوجی افسروں کی تعداد میں اضافہ:۔

۲۔ بیرونی منگولیا کو پچاس ملین روسی سکہ قرض:۔

۳۔ ایک قرضہ جس کی مقدار معین کرنا روسی فوجی افسروں کے اختیار میں ہوگا:۔

۴۔ بیرونی منگولیا کے فوجی محکمہ اور روس کے مشرقِ بعید کی افواج میں گہرا تعلق۔ اور اتحاد:۔

ساتھ ہی مانچوکو اور بیرونی منگولیا کی حدود پر اس قسم کے واقعات کثرت سے رونما ہو رہے ہیں۔ جو دونوں ملکوں کے آپس کے تعلقات کشیدہ کئے ہوئے ہیں اور زیادہ کشیدہ کرتے چلے جا رہے ہیں۔ ۱۴۔ جنوری کو جاپانی سفیر مقیم ماسکو نے روسی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ یہ ملاقات سفیر جاپان نے جاپان سے آمدہ ہدایات کی تعمیل میں کی۔ دونوں میں جو گفتگو ہوئی۔ وہ قطعی طور پر راز میں رکھی گئی ہے:۔

جاپان اور سیام

گزشتہ سال ماہ ستمبر میں جاپان کی بعض کمپنیوں نے سیام ریلویز کا ایک ٹھیکہ لیا تھا۔ جس کے مطابق تین جلد ریلوے گاڑیاں تیار کی جانی تھیں۔ یہ گاڑیاں تیار ہو چکی ہیں۔ اور اب سیام بھیجی جانے والی ہیں۔ اس ٹھیکہ پر جاپان میں اظہار مسرت کیا گیا ہے۔ کیونکہ خیال کیا گیا ہے۔ کہ اس طرح جاپان کو دنیا کے سامنے یہ ثابت کرنے کا موقعہ مل گیا ہے کہ جاپانی ساخت کا رولنگ سٹاک کسی اور ملک کے تیار کردہ رولنگ سٹاک سے کسی طرح کم نہیں:۔

ہندوستان میں جاپانی فزیکل انسٹرکٹر

ایک دلچسپ خبر یہاں یہ شائع ہوئی ہے کہ دہلی کے ایک ہائی سکول نے جاپان سے درخواست کی ہے۔ کہ ایک فزیکل انسٹرکٹر بھیجا جائے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ دس ہزار ین (جاپانی سکہ) سالانہ بطور تنخواہ پیش کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جب محکمۂ تعلیم سے اس بارہ میں رائے مانگی۔ تو اس نے ایک شخص مسٹر ہاجی۔ مرتا کے اوچی کا نام پیش کیا۔ جو اس وقت کوریا میں ایک عہدہ پر ہے۔ یہ صاحب ایک امریکن یونیورسٹی کے گریجوایٹ ہیں:۔

رشتہ کے خواہشمند اصحاب کو اطلاع

میرے علم میں چند معزز گھرانوں کی لڑکیوں کے رشتے ہیں۔ جن کے لئے ان کے ہم پایہ برسر روزگار ناطوں کی ضرورت ہے۔ جو اصحاب نکاح کے حاجت مند ہوں۔ وہ اپنے متعلق ضروری کوائف جلد نظارت ہذا میں بھیجکر ممنون فرمائیں:۔

فرزند علی عفی عنہ۔ ناظر امور عامہ
قادیان

احمدیت دنیا کے کناروں تک

مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

تعمیر مساجد کے لئے اراضی

یوگنڈا میں احمدیہ مسجد کی تعمیر کے لئے زمین حاصل کی جاچکی ہے۔ انجمن بھی رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔ زمین بلحاظ محل وقوع نہایت عمدہ اور موزوں ہے۔ تعمیر کا کام انشاء اللہ عنقریب شروع ہو جائے گا۔ مسجد کے ساتھ دارالتبلیغ اور رہائشی مکان بھی بنایا جائے گا۔

ٹانگانیکا میں ٹبورہ کے احمدی احباب نے بھی احمدیہ مسجد کی تعمیر کے لئے ڈیڑھ کنال اراضی خریدی ہے۔ اور اب تعمیر کے لئے کوشاں ہیں۔

تحریک جدید میں آٹھ ہزار شلنگ

گذشتہ سال تحریک جدید کے مالی مطالبات کے وعدے یہاں سے بہت دیر کے بعد گئے تھے۔ لیکن اس سال خدا تعالےٰ کے فضل سے ۲۵ر دسمبر ۱۹۳۵ء تک آٹھ ہزار شلنگ کے وعدے ہو چکے ہیں۔ یوگنڈا اور کینیا کی جماعتوں نے گذشتہ سال سے دوگنی رقم کے وعدے کئے ہیں۔

دیگر جماعتیں

ٹانگانیکا سے میاں فضل کریم صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ وہاں انفرادی طور پر اور جماعتی رنگ میں تبلیغ جاری ہے۔ مخالفین میں تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اخبار "سن رائز" اور "مسلم ٹائمز" کو بھی لوگ دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ ایک عرب صاحب کے نام رسالہ البشریٰ جاری کرایا گیا ہے۔ ڈاکٹر احمدین صاحب سروٹی میں تبلیغ میں کوشاں رہتے ہیں۔ نیروبی میں ماہ رمضان میں قاضی عبدالسلام صاحب نماز تراویح پڑھاتے اور سید محمود اللہ شاہ صاحب درس قرآن کریم دیتے رہے ہیں۔ ممباسہ میں بھی جماعت خدا کے فضل سے تعلیم و تربیت میں ترقی کر رہی ہے۔ حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس ہوتا ہے۔ اور خطبات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ گذشتہ سال اس جماعت کے تحریک جدید کے چندوں کے متعلق وعدے ۵۰ شلنگ تھے۔ اس سال تمام وعدوں کی مجموعی رقم بارہ سو شلنگ کے قریب ہے۔

تبلیغی لٹریچر

عرصہ زیر تبصرہ میں ایک گجراتی اشتہار وفات مسیح ناصری علیہ السلام کے سلسلہ میں شائع کر کے مختلف شہروں میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ ممباسہ میں ہندوستان۔ ساؤتھ افریقہ اور یورپ کو روانہ ہونے والے جہازوں پر لوگوں میں احمدیہ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ بعض جہازوں کے مسافروں میں "سن رائز" کے پرچے پمفلٹ احمدیہ موومنٹ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اب ایک اور تبلیغی ٹریکٹ سواحلی زبان میں ترجمہ کرا کر شائع کیا جا رہا ہے۔

تبلیغی ملاقاتیں

عرصہ زیر تبصرہ میں پچاس کے قریب غیر احمدی معززین سے ملاقاتیں کی گئیں۔ ایک معزز عرب کے ساتھ احمدیت کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اور انہیں رسالہ البشریٰ کے پرچے مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔ ایڈیٹر صاحب اخبار کوسٹ گارڈین سے ملاقات کر کے انہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے حالات سے آگاہ کیا گیا۔ ایک افریقن پادری صاحب سے مسئلہ کفارہ پر گفتگو ہوئی۔

عید الفطر پر اجتماع

عید الفطر کے موقعہ پر انڈین کلب میں ایک ڈنر دیا گیا جس میں ہندو سکھ۔ عیسائی۔ مسلمان یورپین سب شامل تھے۔ اس موقعہ پر بعض احباب نے تقریریں کیں۔ مجھے بھی وہاں تقریر کرنے کا موقعہ ملا جس میں اسلامی مساوات۔ اسلام میں صلح و آشتی کی تعلیم اور روزہ کے فلسفہ کا بیان تھا۔ اس تقریر کا خلاصہ روزنامہ "کینیا ڈیلی میل" ممباسہ کی یکم جنوری ۱۹۳۶ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔ اخبار "کوسٹ گارڈین" نے بھی اپنے کالموں میں

مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

سابقہ رپورٹ میں میں نے ذکر کیا تھا۔ کہ دو نئے سکولوں کے لئے امداد کی درخواست دی گئی ہے۔ ان کا معائنہ ہو کر امداد کے لئے سفارش ہو چکی ہے۔ اور اب انشاء اللہ دونوں کو گرانٹ مل جائے گی۔

یوم التبلیغ

۲۹ر ستمبر کو یوم التبلیغ منایا گیا۔ اور نہایت وسیع پیمانہ پر اور خاص انتظامات کے ماتحت تبلیغ کی گئی۔ تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ سالٹ پانڈ کے سکول کے طالب علموں نے اس میں نمایاں طور پر حصہ لیا۔ کئی ہزار نفوس کو گولڈ کوسٹ کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تبلیغ کی گئی۔ اور لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔ اللہ تعالےٰ ہماری کوششوں کو مثمر کرے۔

کماسی کا دورہ

اس عرصہ میں کماسی کا دورہ بھی کیا گیا۔ گذشتہ سال وہاں لوگوں کی ایک کثیر تعداد داخل احمدیت ہوئی تھی۔ کماسی کو گولڈ کوسٹ میں ایک تاریخی خصوصیت حاصل ہے۔ گولڈ کوسٹ کے اصلی باشندے یعنی (Ashantis) وسط افریقہ سے آکر یہاں آباد ہوئے تھے۔ اور اس طرح یہ مقام ان کا پہلا وطن مقرر ہوا۔ لیکن بعد میں آپس کی خانہ جنگیوں کے باعث ساحل کی طرف نکل گئے

کماسی میں قیام اور لیکچر

کماسی سے واپسی پر کماسی میں قیام کیا۔ کماسی میں ایک بہت بڑی بستی ہے۔ جس کو زونگو (Zongo) کہتے ہیں۔ وہاں ایک لیکچر بھی دیا۔ ایک درجن کے قریب احمدی دوست میرے ساتھ تھے۔ ایک گھنٹہ تک انگریزی زبان میں ترجمان کی وساطت سے میں نے لیکچر دیا۔ سنجیدہ طبقہ پر لیکچر کا بہت اچھا اثر ہوا۔

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

۲۷ اکتوبر کو یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منایا گیا۔ چنانچہ اس روز دارالتبلیغ کے نئے مکان کے وسیع ہال میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور شہر میں جلوس بھی نکالا گیا۔ جس میں سکول کے بچے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح میں انگریزی نظمیں پڑھتے جاتے تھے۔ جلسہ کی کارروائی چار بجے بعد دوپہر شروع ہوئی لوگوں نے تقریروں کو نہایت دلچسپی سے سنا۔ اور جلسہ نہایت کامیابی سے انجام پذیر ہوا۔

گولڈ کوسٹ سے نائیجیریا کو روانگی پر مقامی لوگوں نے جنمیں عیسائی پادری بھی شامل تھے۔ مجھے ایڈریس پیش کیا۔ اور اپنے دلی افسوس کے جذبات کا اظہار کیا۔

سالٹ پانڈ مشن کا انتظام

سالٹ پانڈ کے مشن کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو اسے خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت عمدگی سے چلائے گی۔

لیگوس میں آمد

سالٹ پانڈ سے چل کر جہاز چار دن کے بعد لیگوس پہونچا۔ میری روانگی کا تار سکرٹری صاحب سالٹ پانڈ نے لیگوس میں دے دیا تھا۔ جہاز کی لیگوس میں آمد کے وقت بندرگاہ پر احباب کی ایک بہت بڑی تعداد جمع تھی۔ انہوں نے میرا نہایت پرتپاک استقبال کیا۔ جس کے لئے میں ان کا بے حد ممنون ہوں۔ بندرگاہ سے احباب اور سکول کے طالب علموں کے ساتھ نمازگاہ میں پہونچے۔ وہاں دو رکعت نفل ادا کر کے مکان پر چلے گئے۔

لیگوس میں مصروفیت

دو تین دن دوستوں سے ملنے میں صرف ہوئے۔ میرے یہاں پہونچنے سے دوسرے روز بعد احمدیہ ناصر الدین سوسائٹی کی دوسری سالگرہ تھی۔ چنانچہ میں نے دو رکعت نفل ادا کر کے ان کے لئے دعا کی اور بعد میں انہیں چند نصائح کیں۔ جن میں ان کو سوسائٹی کے مقصد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے دین کو ہر حالت میں دنیا پر مقدم کرنے کی تلقین کی۔

ہفتہ واری لیکچروں کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ جو لیگوس کے مختلف محلوں میں ہر ہفتہ کی شام کو ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک ہوتے ہیں۔ جیل خانہ میں مسلمان قیدیوں کو وعظ کیا جاتا ہے۔ مقامی ہائی سکول کے مسلمان طلباء کو ہفتہ میں ایک بار اسلام کے متعلق لیکچر دیتا ہوں۔

دعا

میں اپنے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور جملہ احمدی احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریاں اور نقائص دور کرے۔ اور ہمارا ہر طرح حامی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم کا سرقہ

آج ایک کتاب بنام خطبات الحنفیہ مرتبہ "سلطان الواعظین مولٰنا مولوی ابو البشر محمد صالح حنفی نقشبندی مصنف التوحید الرسالت وغیرہ" جس کو میر امیر بخش اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور نے مطبع مفید عام پریس لاہور میں چھپوایا ہے۔ دیکھنے کا موقع ملا۔ اس کتاب کے صفحہ ۲۴۵ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی ایک مشہور نظم ؎

آؤ عیسائیو! ادھر آؤ   نورِ حق دیکھو راہِ حق پاؤ

کے دس اشعار "سلطان الواعظین" نے اپنی طرف منسوب کر کے اسے "تیسواں وعظ در بیان فضائل ماہ رمضان" قرار دیا ہے۔ اور ستم یہ کیا ہے۔ کہ اشعار کے بعض الفاظ بدل دیئے ہیں۔ ذیل میں ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی نظم اور دوسری طرف حنفی نقشبندی صاحب کی مسروقہ نظم درج کی جاتی ہے:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار	"سلطان الواعظین" کا سرقہ
۱- اے عزیزو سنو کہ بے قرآں حق کو ملتا نہیں کبھی انساں	۱- اے عزیزو سنو کہ بے قرآں حق کو پاتا نہیں کبھی انساں
۲- جن کو اس نور کی خبر ہی نہیں اُن پہ اس یار کی نظر ہی نہیں	۲- جن کو اس نور کی خبر ہی نہیں ان پہ نیکی کا کچھ اثر ہی نہیں
۳- ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر کہ بناتا ہے عاشقِ دلبر	۳- ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر اس سے ملتا ہے خالقِ اکبر
۴- کوئے دلبر میں کھینچ لاتا ہے پھر تو کیا کیا نشاں دکھاتا ہے	۴- کوئے حق میں یہ کھینچ لاتا ہے پھر تو کیا کیا نشاں دکھاتا ہے
۵- دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے سینہ کو خوب صاف کرتا ہے	۵- دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے سینے کو خوب صاف کرتا ہے
۶- بات جب اُس کی یاد آتی ہے ؛ یاد سے ساری خلق جاتی ہے سینہ میں نقشِ حق جماتی ہے ؛ دل سے غیرِ خدا اٹھاتی ہے	۶- سینے میں نقشِ حق جماتا ہے دل سے غیرِ خدا اٹھاتا ہے
۷- بحرِ حکمت ہے وہ کلام تمام عشقِ حق کا پلا رہا ہے جام	۷- بحرِ حکمت ہے یہ کلام تمام عشقِ حق کا پلاتا ہے یہ جام
۸- دردمند دل کی ہے دوا وہی ایک ہے خدا سے خدا نما وہی ایک	۸- دل کے اندھوں کی ہے دوا یہی سرمہ ہے بس خدا نما یہی
۹- اس کے منکر جو بات کہتے ہیں یونہی اک واہیات کہتے ہیں	۹- اس کے منکر جو بات کہتے ہیں سربسر واہیات کہتے ہیں
۱۰- تم نے حق کو بھلا دیا ہیہات دل کو پتھر بنا دیا ہیہات	۱۰- دل سے حق کو بھلا دیا ہیہات دل کو پتھر بنا لیا ہیہات

(محمد عمر حیات از کسومرن۔ کینیا کالونی)

دار البیعت لدھیانہ کی تعمیر

دار البیعت لدھیانہ ایک تاریخی یادگار ہے۔ جس میں سب سے اول حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے حکم سے بیعت لینی شروع فرمائی تھی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس جگہ پر جلد عمارت تعمیر کئے جانے کا حکم فرمایا ہے۔ اس کے چندہ کیلئے پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ اب پھر توجہ دلائی جاتی ہے۔ تعمیر دار البیعت کے لئے احباب جلد حسب توفیق چندہ بھجوا کر اس قدر رقم فراہم کر دیں۔ کہ یہ کام جلد تر شروع کیا جا سکے بعض احباب نے دار البیعت کے چندہ کیلئے پہلے سے وعدے لکھوائے ہوئے ہیں ان سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ جلد اپنے اپنے وعدے ایفاء فرمائیں ۔ (ناظر بیت المال قادیان)

بہشتی مقبرہ کے متعلق ترجمانِ احرار "مجاہد" کی بیہودہ سرائی

اخبار "مجاہد" ۱۲ فروری میں بعنوان "قادیان کا بہشتی مقبرہ" ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے: "قریبًا قریبًا تمام مذاہب نے اس بات پر اتفاق رائے کا اظہار کیا ہے۔ کہ انسان کے اپنے اعمال اسے جزاء و سزا کا مستحق ٹھہراتے ہیں۔ مگر قادیان کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ ایک شخص خواہ کتنا ہی نیک اور عبادت گذار کیوں نہ ہو۔ اگر اس نے دس فیصدی کی وصیت مرزا محمود کی پارٹی کے نام نہیں کی۔ تو اسے ایسی مقدس بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی اجازت نہیں۔"

یہ اعتراض کوئی نیا نہیں۔ بارہا اس کا جواب دیا جا چکا۔ اور بتایا جا چکا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے یہ قبرستان الٰہی بشارتوں کے ماتحت بنایا تھا۔ اور اس کے لئے جائداد اور ماہوار آمد کے ایک حصہ کی وصیت اس لئے ضروری قرار دی۔ تا مخلصین کی امتیازی شان قائم ہو۔ جنہوں نے اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنی جائیداد اور آمد کا کم سے کم دسواں اور زیادہ سے زیادہ تیسرا حصہ دے دیا۔

احادیث میں بھی مسیح موعود کے متعلق لکھا تھا یحدثھم بدرجاتھم فی الجنۃ (مسلم باب ذکر الرجال جلد ۲) کہ مسیح موعود اپنے ساتھیوں کے جنت کے درجات بیان کرے گا۔ جس کے ظہور کی ایک صورت یہی ہے۔ کہ بہشتی مقبرہ میں داخل ہونے والوں کے متعلق ہر شخص دیکھ سکتا ہے۔ کہ کس نے خدا تعالےٰ کے لئے زیادہ قربانی کی۔ اور کس نے کم۔ پس بجائے اعتراض ہونے کے بہشتی مقبرہ کے ذریعہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشگوئی کی تصدیق ہو رہی ہے۔ پھر یہ صریح افتراء ہے۔ کہ بہشتی مقبرہ میں داخل ہونے کے لئے احکام اسلام کی پابندی کی ضرورت نہیں۔ بلکہ جو شخص اپنی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ اور آمد کا مقررہ حصہ دے دے۔ اسے داخل کر لیا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسالہ الوصیت میں تحریر فرماتے ہیں:-

"تیسری شرط یہ ہے۔ کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو۔ اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو۔ اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف مسلمان ہو۔" اسی طرح تحریر فرماتے ہیں:- "یاد رہے۔ کہ صرف یہ کافی نہ ہوگا۔ کہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا جائے۔ بلکہ ضروری ہوگا۔ کہ ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام اسلام ہو۔ اور تقوے طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو۔ اور مسلمان ہو۔ خدا کو ایک جاننے والا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو۔ اور نیز حقوقِ عباد غصب کرنے والا نہ ہو۔" (صفحہ ۲۴)

ان ہر دو اقتباسات سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اس قبرستان میں دفن ہونے کے لئے تقوے و طہارت اور اعمال صالحہ اولین شرط ہے۔ باقی رہا یہ سوال کہ جو شخص کم سے کم دس فیصدی کی وصیت نہ کرے۔ اسے کسی صورت میں بھی بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی اجازت نہیں ہو سکتی۔ یہ بھی غلط ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صاف فرماتے ہیں:-

"ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائداد نہیں۔ اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا۔ اگر یہ ثابت ہو۔ کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا۔ اور صالح تھا۔ تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔" (رسالہ الوصیت صفحہ ۲۰)

چنانچہ ایسی کئی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ کہ بعض مخلصین جب وفات پا گئے۔ تو اگرچہ وہ موصی نہیں تھے۔ مگر ان کی دینی خدمات کے پیشِ نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے انہیں بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی اجازت دے دی۔

آخر میں "مجاہد" نے شیخ نور احمد صاحب مرحوم کے متعلق نکتہ چینی کی ہے۔ لیکن ہم اسے درخورِ اعتنا نہیں سمجھتے۔ کیونکہ مومن بمنزلہ آئینہ ہوتا ہے۔ اور اس پر اعتراض کرنے والا اپنی ہی مسخ شدہ ذہنیت۔ مکروہ فطرت اور گندے اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے۔

احرار منکرین انبیاء کے نقش قدم پر

مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی نے دیرووال ضلع امرتسر میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا جیسا کہ الفضل ۲۷ جنوری ۱۹۳۶ء میں ذکر آچکا ہے۔ کہ لائل پور والوں نے یہ مشورہ کیا ہے کہ وہ کسی احمدی سے مناظرہ و مباحثہ نہیں کریں گے۔ اور اگر کوئی احمدی ان سے بات چیت کرے بھی تو وہ اسے کہیں گے کہ ہم سے زیادہ باتیں مت کرو ہم تو صرف دو باتیں جانتے ہیں یا تم احمدیت سے توبہ کرو یا پھر گاؤں چھوڑ دو۔

اس نظریہ کو پیش کرتے ہوئے مولوی حبیب الرحمن صاحب نے لوگوں کو تلقین کی۔ کہ وہ بھی لائل پور والوں کی طرح احمدیوں سے سلوک کریں۔ میں اس تقریر میں خود موجود تھا۔ مولوی صاحب نے اسے کئی بار دہرایا کہ تم ان سے مناظرہ یا بات چیت مت کرو بس لائل پور والوں کا سا طریق اختیار کرو۔

اب یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ اگر پہلے نبیوں کے مخالفین بھی انبیاء اور ان کی جماعتوں کے متعلق یہی طریق اختیار کرتے رہے ہیں۔ تو پھر ہر دانشمند و زیرک اور طالب حق مسلمان جان لے کہ اس زمانہ کے ہادی اور ان کی جماعت کے سامنے بھی یہ دو امور پیش کرنے والے لوگ پہلوں کی طرح یقیناً یقیناً ناحق پر ہیں۔ اور جن کے خلاف یہ امور پیش کئے جاتے ہیں یعنی جماعت احمدیہ حق پر ہے قرآن کریم بتاتا ہے۔ کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے بھی یہی دو باتیں کہی تھیں۔ چنانچہ سورہ اعراف رکوع ۱ میں آتا ہے۔ قال الملأ الذین استکبروا من قومہ لنخرجنک یا شعیب و الذین آمنوا معک من قریتنا او لتعودن فی ملتنا الخ کہ حضرت شعیب کی قوم کے ان لیڈروں نے جو کہ متکبر اور سرکش تھے۔ کہا کہ ہم تم سب کو اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ یا پھر تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔

اب لیڈران احرار اور بالخصوص مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی بتلائیں۔ کہ اگر حضرت شعیب مع اپنی جماعت کے حق پر تھے۔ تو کیا وجہ کہ جماعت احمدیہ کو حضرت شعیب کی طرح حق پر نہ سمجھا جائے۔ اور کیا وجہ کہ جس طرح اس موقعہ پر قرآن مجید نے ایسا کہنے والوں کو متکبر اور ناحق پر قرار دیا تو آپ لوگوں کو بھی حسب قرآن مجید متکبر اور ناحق پر نہ گردانا جائے۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وقال الذین کفروا لرسلھم لنخرجنکم من ارضنا او لتعودن فی ملتنا۔ کہ کافر لوگ اپنے وقت کے رسولوں سے یہی کہا کرتے تھے کہ ہم ضرور تم کو اپنے علاقہ سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس جبکہ تمام نبیوں کو ایسا کہنے والے ناحق پر ٹھہرائے گئے تو وہ لوگ جو حق جو ہیں۔ قرآن مجید کی ان آیات کی روشنی میں دیکھ لیں کہ جماعت احمدیہ کی مخالفت میں جو لوگ تلے ہوئے ہیں وہ اپنے قول و فعل میں کن لوگوں کی تقلید کر رہے ہیں۔ خاکسار۔ سید احمد علی مولوی فاضل

بھوال چھیناں میں اہل السنت والجماعت سے کامیاب مناظرے

۳۰ جنوری۔ حیات مسیح کے موضوع پر اہل السنت سے مناظرہ ہوا۔ وقت دو گھنٹہ تھا۔ پہلی تقاریر ۱۵۔۱۵ منٹ اور بعد کی ۱۰۔۱۰ منٹ کی تھیں۔ مدعی اہل السنت والجماعت تھے۔ پہلی اور آخری تقریر ان کی تھی۔ جماعت احمدیہ کی طرف مناظر مولوی عبدالرحمن صاحب مبلغ اور صدر ملک محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل تھے۔ اہل السنت کی طرف سے حافظ عبدالعزیز صاحب مناظر تھے۔

۳۱ جنوری۔ قبل دوپہر صداقت حضرت مسیح موعود پر مناظرہ ہوا۔ ملا غلام رسول صاحب امام مسجد کیریاں نمائندہ اہل سنت والجماعت کے ساتھ یہ طے ہوا تھا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے ملک محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل مناظر ہوں گے۔ لیکن میدان مناظرہ میں پہنچ کر وہ اصرار کرنے لگے کہ چونکہ ہماری طرف سے حافظ عبدالعزیز صاحب مناظرہ کریں گے۔ اس لئے آپ کی طرف سے مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر ہی مناظر ہوں۔ جب ان سے کہا گیا کہ قسم کھائیں۔ کہ آیا رات کو انہوں نے یہ تسلیم نہیں کیا تھا کہ ملک محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل جماعت احمدیہ کی طرف سے مناظر ہوں گے۔ تو کھسیانے ہو کر اور رک رک کر جھوٹی قسم کھائی لیکن تمام حاضرین پر یہ امر منشرح کر دیا کہ وہ جھوٹی قسم کھا رہے ہیں۔ چنانچہ اب لوگوں میں عام چرچا ہے کہ ملا صاحب نے جھوٹی قسم کھائی۔ غرض ان کے اصرار پر جماعت احمدیہ کی طرف سے مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر مناظرہ کے لئے کھڑے ہو گئے۔ گو شرائط میں [illegible] گھنٹہ کا وقت مقرر تھا۔ لیکن ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد نماز جمعہ کے لئے مناظرہ ختم کیا گیا۔ پہلی تقاریر بیس بیس منٹ کی اور بعد کی بارہ بارہ منٹ کی تھیں۔ مدعی جماعت احمدیہ تھی۔

ہماری طرف سے بار بار مطالبہ کیا گیا کہ نماز جمعہ کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر ایک گھنٹہ پھر مناظرہ کیا جائے۔ لیکن صدر صاحب اہل سنت والجماعت نے اپنے مناظر کی علمی بے بضاعتی کو بھانپتے ہوئے اصرار کیا کہ نماز جمعہ کے بعد اس موضوع کو بالکل نہ چھیڑا جائے بلکہ ختم نبوت پر مناظرہ شروع کیا جائے۔ چنانچہ نماز جمعہ کے بعد ختم نبوت پر مناظرہ ہوا۔ مولوی عبدالرحمن صاحب کے دندان شکن جوابات کی تاب نہ لا کر مناظر و صدر اہل السنت والجماعت حواس باختہ ہو کر ایک حدیث پر چلا اٹھے کہ یہ حدیث کہیں موجود نہیں لیکن جب وہ مشکوٰۃ سے نکال کر دکھائی گئی تو اپنا سا منہ لے کر رہ گئے۔

ان تینوں مناظروں کا سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اور کئی غیر متعصب لوگوں نے جماعت احمدیہ کے دلائل کی برتری کو تسلیم کیا۔ نوٹ:۔ تمام انتظام اہالیان دہ نے کیا تھا جن میں سے چوہدری غلام محمد صاحب نمبردار۔ چوہدری فضل دین صاحب۔ چوہدری غلام غوث صاحب۔ چوہدری نعمت علی صاحب۔ چوہدری گلاب خان صاحب۔ چوہدری عمر دین صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے حسن سلوک و انتظام کی داد دیتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی ایسے نیک کاموں میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

خاکسار۔ ستار بخش ایم۔ اے کیریاں ضلع ہوشیارپور

انڈین ڈائرکٹری

۱۹۳۶ء کی نئی اردو اڈیشن جس میں ہزارہا ہندوستانی تاجروں ۔ کارخانہ داروں ۔ سوداگروں اور مینوفیکچروں کے ایڈریس معہ کاروباری تفصیل ۔ بہترین اور کارآمد تجارتی معلومات ۔ مشہور شہروں اور تمام ریاستوں کے مکمل گائیڈ ۔ بے شمار تاریخی اور جغرافیکل معلومات کے علاوہ ممالک غیر کے پتہ جات درج کئے گئے ہیں ۔ کاروباری دنیا خصوصاً ایجنسیوں ۔ مینوفیکچروں اور اشتہار بازوں کے لئے یہ کتاب ازحد مفید ۔ کارآمد اور دلچسپ ثابت ہوگی ۔ بڑے سائز کے ۸۰۰ صفحے مجلد قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ۔ ہر خریدار کو ایک سال کے لئے رسالہ رہنمائے تجارت مفت ارسال کیا جائے گا ؎

منگوانے کا پتہ :- ڈائرکٹری پبلشنگ بیورو قیصری باغ روڈ ۔ امرت سر

محافظ اٹھرا گولیاں

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو   اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو

پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو   دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو جاتے ہوں ۔ یا مردہ پیدا ہوں ۔ یا حمل گر جاتا ہو ۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں ۔ اس بیماری کا مجرب نسخہ مولانا حکیم نور الدین صاحبؓ شاہی طبیب کا ہم بناتے ہیں ۔ جو نہایت کارآمد اور بے بدل چیز ہے ۔ ایک دفعہ منگا کر قدرت خدا کا زندہ کرشمہ دیکھیں ۔

قیمت فی تولہ سوا روپیہ ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ ۔ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ لیا جائے گا ؎

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان (پنجاب)

متعدد تکلیف دِہ امراض کے لئے

عرق نور (رجسٹرڈ)

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے ۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی ضعفِ جگر یا معدہ ۔ کمی بھوک کمزوری مثانہ ۔ یرقان ۔ دائمی قبض پرانا بخار یا پرانی کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو ۔ تو اس کے لئے عرق نور اکسیر اعظم ثابت ہوگا ۔

عورتوں کی تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے ۔ ماہواری خرابی ۔ قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے ۔ مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے ۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ عہ مکمل خوراک ۱۲ ۔ علاوہ محصولڈاک ؎ دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب کریں ۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور ۔ قادیان (پنجاب)

سٹار ہوزری سے مال منگوانے والوں کے لئے حیرت انگیز رعایت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کو سٹار ہوزری سے جرابیں خریدنے کے متعلق جو ارشاد فرمایا تھا ۔ اس کی تعمیل کے لئے سہولتیں بہم پہونچانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے ۔ کہ آئندہ جو دوست یہاں سے ایک درجن بھی جرابیں منگوائیں گے ۔ ان سے محصولڈاک و پیکنگ وغیرہ کا خرچ نہیں لیا جائے گا ۔ اس حیرت انگیز رعایت کے باوجود اگر کوئی دوست اس ہوزری کی بنی ہوئی جرابیں نہ استعمال کریں ۔ تو سوائے اس کے کیا سمجھا جا سکتا ہے ۔ کہ ہوزری کے متعلق جو قومی لحاظ سے ذمہ واری ان پر عائد ہوتی ہے ۔ اس کا انہیں قطعاً احساس نہیں ۔ مطلوبہ تعداد کی جرابوں کی قیمت نقشہ ذیل کے مطابق اپنے مقامی محاسب کے پاس جمع کر کے حاصل کردہ رسید آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے ۔ ورنہ تعمیل کرنے سے ہم معذور رہوں گے ؎

سائز ۹½ تا ۱۱ سادہ فٹر ۱۲ر ، ۴ر ، ۵ر ، ۶ر
" ۸ تا ۹ " ۲ر ، ۴ر ، ۵ر ، ۵ر
" ۸ " ۹ ڈیزائن دار ۵ر ، ۶ر
" ۹½ " ۱۱ اُونی ۱۲ر
" ۸ " ۹ " ۸ر

قیمت کے لحاظ سے کوالٹی میں بھی فرق ہوگا

جنرل مینجر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

عدیس آبابا ۴ فروری - شمالی محاذ کی اطلاعات مظہر ہیں - کہ حبشی عنقریب ماکیل پر قبضہ کرینگے - بیان کیا جاتا ہے - کہ دریا کا رخ بدل دیا گیا ہے - اور شہر کا محاصرہ کر لیا گیا - اور اطالوی فوج کا سلسلہ رسل و رسائل منقطع کر دیا گیا ہے ایڈی گراٹ کے قریب اطالوی افواج اور راس سیوم کی فوجوں میں خونریز لڑائی ہوئی - جس میں دو روز کے شدید گھمسان کے بعد حبشیوں کو فتح حاصل ہوئی -

الہ آباد ۴ فروری - پنڈت جواہر لال نہرو کانگرس کے اجلاس لکھنؤ سے جس کا انہیں صدر منتخب کیا گیا - ایک ماہ پیشتر ہندوستان آ جائیں گے

نئی دہلی ۴ فروری - مسٹر ستیہ مورتی نے اسمبلی میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا تھا کہ سرکاری افسروں کو خطابات نہ دئے جائیں گورنر جنرل نے اس ریزولیوشن کی اجازت دینے سے انکار کر دیا - گورنر جنرل نے سیٹھ گوونداس کی موضع باندہ پر فوجیوں کے حملے کے متعلق تحریک التوا پیش کرنے کی بھی اجازت نہیں دی -

لنڈن دبذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے - کہ گورنمنٹ ہند نے برطانیہ میں مسٹر راڈرام کو جو اس وقت ڈپٹی ہائی کمشنر ہیں - ہندوستان کے نئے ہائی کمشنر مقرر کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے -

کلکتہ ۴ فروری - کلکتہ کی بندرگاہ پر پولیس نے ایک جہاز سے ایک بکس میں سے تین پستول اور چار ہزار کارتوس برآمد کئے - اور ۲۸ اشخاص کو جن میں سے ۸ اچینی اور ۶ بمبئی کے ہیں - گرفتار کیا -

لنڈن ۴ فروری - قوم پرستوں کی تحریک سے دمشق میں جو بے چینی پیدا ہوئی تھی - وہ ابھی تک جاری ہے - تمام بازار بند پڑے ہیں طلباء کے سرغنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے -

لاہور ۴ فروری - چوہدری مولا بخش ڈکٹیٹر نے ایک سال کے لئے پانچ صد روپیہ کا ذاتی مچلکہ داخل کر کے رہا ہونے کے بعد دوبارہ شاہی مسجد سے ستانوے رضا کاروں کے پانچ پانچ پر مشتمل جتھے نکالے - جنہیں پولیس نے گرفتار کر کے سنٹرل جیل بھیج دیا -

لنڈن ۴ فروری - لنڈن میں پنڈت جواہر لال نہرو نے تقریر کرتے ہوئے کہا - لنڈن میں بہت سے لوگ یہ سمجھ رہے ہیں - کہ ہندوستان کا مسئلہ حل ہو گیا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے - کہ اب حالات اور بھی پیچیدہ ہو گئے ہیں - مزید کہا - کہ نیا آئین انقلاب کی مستقل آبیاری کرتا رہے گا - جب تک یہ آئین ہندوستان میں نافذ رہے گا - اس وقت تک کسی امن و سکون کی امید نہیں -

لاہور ۴ فروری - پنجاب کونسل کا اجلاس میزانیہ ۲۴ فروری کو شروع ہو گا اور بجٹ ۲۵ فروری کو پیش کیا جائیگا - سات دن غیر سرکاری ممبروں کے سوالات و جوابات کے لئے مقرر کئے گئے ہیں -

لنڈن ۴ فروری - لوگوں کا خیال ہے کہ شہنشاہ ایڈورڈ ہشتم کی مہر کے سکوں کا اجرا تین ماہ کے اندر اندر ہو جائیگا -

لنڈن ۴ فروری - اخبار ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے - کہ مصر کے حالات ایسے ہیں - کہ وہاں برطانوی فوج رکھی جائے -

پٹنہ ۴ فروری - گورنمنٹ بہار و اڑیسہ نے ۲ فروری سے بھاگلپور میونسپلٹی کو دو سال کے لئے معطل کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے - گورنمنٹ کا بیان ہے کہ کئی سال سے میونسپلٹی میں سخت بدنظمی رہی ہے

فیروزپور ۴ فروری - کل ڈسٹرکٹ جیل کے ایک سو قیدیوں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی حکام کے حسن تدبر نے معاملہ کو سلجھا لیا ہے - اور بہت سے قیدیوں نے بھوک ہڑتال ترک کر دی ہے -

لنڈن ۴ فروری - سیاسی حلقوں کا بیان ہے - کہ اٹلی نے جو یورپین اقوام کو انتباہ کیا ہے اس کا اصل مخاطب فرانس ہے - خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی اور اٹلی کے درمیان کوئی خفیہ فوجی معاہدہ موجود ہے -

لنڈن (بذریعہ ڈاک) ہیگ کے برطانوی سفیر نے دفتر خارجہ کو اطلاع دی ہے کہ مشہور ہوا باز سر چارلس کنگسفورڈ سمتھ سماٹرا کے نزدیک ایک جزیرہ پر ابھی زندہ ہے - خیال کیا جاتا ہے - کہ عنقریب ان کی تلاش کے لئے ہوائی جہاز بھیجا جائے گا -

کراچی ۴ فروری - آج کراچی کارپوریشن نے سر آغا خان کو خیر مقدم کا ایڈریس پیش کیا جس میں مختلف فرقوں کے درمیان صلح و آشتی پیدا کرنے کے لئے ان کی مساعی کا اعتراف کیا گیا -

جنیوا ۴ فروری - کل بارہ ممالک کے ماہرین کی کمیٹی کا اجلاس اٹلی کے خلاف تیل کی پابندی عاید کرنے کے سلسلہ میں منعقد ہوا - جس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا - کہ اس سوال کا جلد سے جلد مطالعہ کیا جائے - چنانچہ سب کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں -

نئی دہلی ۴ فروری ہندوستانی ریاستوں میں فوج کو بھیجنے کے متعلق پنڈت کرشن کانت مالویہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر مٹکاف نے کہا کہ اس کے لئے کوئی خاص قواعد نہیں بنائے گئے - جب پولیٹیکل ایجنٹ کو یقین ہو جائے کہ کسی ریاست میں انگریزی افواج کی ضرورت درپیش ہے - تو وہاں بھیج دی جاتی ہے -

ڈبلن ۴ فروری - آج مسٹر سبھاش چندر بوس نے آئرلینڈ کی جمہوریت کے صدر مسٹر ڈی ولیرا سے آدھ گھنٹہ تک ملاقات کی - دونوں میں مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی - لیکن اس کی نوعیت کا علم نہیں ہو سکا -

کلکتہ ۴ فروری - کل پولیس نے کلکتہ میں ایک مقام پر چھاپہ مار کر بہت سا انقلابی لٹریچر برآمد کیا - اور ایک نوجوان کو گرفتار کر لیا -

پیرس ۴ فروری - فرانس کے جہازوں میں کام کرنے والے آٹھ ہزار مزدوروں نے کل ہڑتال کر دی - انہوں نے باہر کے کسی آدمی کے ان کی جگہ تقرر کو بھی ناممکن بنا دیا ہے - مارسیلز کے ساڑھے چار ہزار مزدوروں نے بھی کام چھوڑ دیا ہے -

واشنگٹن ۴ فروری - گذشتہ دسمبر میں امریکہ میں ۸۹ لاکھ ۷۹ ہزار اشخاص بیکار رہے دسمبر ۱۹۳۴ء کی نسبت اس تعداد میں ۹ لاکھ ساٹھ ہزار کی کمی ہے -

کیپ ٹاؤن ۴ فروری - ٹرانسوال میں سٹلرز کے مقام پر ناریل کے برابر اولے پڑے جس کے نتیجہ میں افریقہ کے ۹ باشندے ہلاک ہو گئے - اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۱۵ منٹ میں ۱۵ انچ بارش ہوئی -

لنڈن ۴ فروری - انگلستان کے باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ سر سیموئل ہور کے کابینہ میں آنے کا امکان ہے - مختلف محکمہ جات کے باہمی تعلقات کے متعلق ایک وزارت قائم کرنے کی تجویز اگر گورنمنٹ نے منظور کر لی - تو انہیں یہ عہدہ دیدیا جائے گا -

بمبئی ۴ فروری - مسٹر گاندھی کے بیٹے کی بیوی مسز دیوی داس گاندھی بعارضہ نمونیا بیمار ہے - ان کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے

امرتسر ۴ فروری - گیہوں تیار ۲ روپے ۹ پائی - سونا دیسی ۵ ۳ روپے ۸ آنے - چاندی دیسی ۵۰ روپے ۸ آنے ہے -

انگورہ (بذریعہ ڈاک) ترکی پارلیمنٹ نے فضائی طاقت کو مستحکم کرنے کی تجویز منظور کر لی ہے اور اس کے لئے بجٹ میں سے ۲۱ ملین ترکی پونڈ کی رقم مخصوص کر دی گئی ہے -

کینٹن ۴ فروری - ۵۰۰ ہزار اشتراکی شہر کینٹن کا محاصرہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں - برطانوی اور امریکن مشن کے ارکان شہر چھوڑ گئے ہیں -

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا - اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی